رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون : ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۴

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | بدھ ۲۳ ذی قعدہ ۱۴۰۱ ہجری ۔ ۲۳ تبوک ۱۳۶۰ ہش ۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ برطانیہ کے سولہویں جلسہ سالانہ کا کامیاب اور بابرکت انعقاد

برطانیہ کے طول و عرض سے ۲ ہزار سے زائد احباب و خواتین کی شرکت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام مشنری انچارج برطانیہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا

لندن ۔ جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کا سولہواں جلسہ سالانہ ۱۲ ۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۸۱ء کو نہایت کامیابی و خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا ۔ برطانیہ کے طول و عرض سے آئے ہوئے ۲ ہزار سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی اور دو روز تک دعاؤں، ذکر الٰہی اور دینی و تربیتی موضوعات پر انتہائی ایمان افروز تقاریر کے ماحول میں وقت گذارا ۔ لندن سے مبلغ احمدیت مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی نے بذریعہ تار الفضل کو اطلاع دی ہے کہ اس جلسہ سالانہ کی سب سے نمایاں چیز سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور اور بصیرت افروز پیغام تھا جو جلسہ سالانہ کے پہلے روز افتتاحی اجلاس میں برطانیہ کے مبلغ انچارج مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا اس کے علاوہ اس موقعہ پر وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا ۔

مسجد فضل لندن کے امام محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا مقصد روحانی اور جسمانی دونوں قسم کی تربیت اور تجربہ حاصل کرنا ہے ۔

ہفتہ ۱۲ ستمبر کو جلسہ سالانہ کا انعقاد مسجد فضل لندن میں ہوا ۔ جبکہ اگلے روز اتوار ۱۳ ستمبر کا جلسہ ویمبلڈن ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا ۔ جلسہ سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے علاوہ جماعت برطانیہ کے نمایاں احباب نے خطاب کیا ۔

تار میں بتایا گیا ہے کہ خواتین کا جلسہ سالانہ علیحدہ طور پر مسجد فضل لندن میں اتوار ۱۲ ستمبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا ۔ خواتین کے جلسہ سالانہ کی صدارت لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی صدر محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی بیگم محترمہ حفیظہ سلام صاحبہ نے کی ۔ ان کے علاوہ محترمہ بیگم شاہنواز صاحبہ اور محترمہ سلمیٰ مبارکہ خان صاحبہ نے بھی خطاب فرمایا ۔ خواتین کے جلسہ سالانہ میں بھی تمام ملک سے آئی ہوئی احمدی اور دیگر خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔

مکرم مبارک ساقی صاحب نے تار میں بتایا ہے کہ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر تین افراد نے احمدیت میں داخل ہو کر حق قبول کرنے کی سعادت پائی ۔ الحمد للہ ۔ احباب کرام سے ان کے استقامت اور دینی و دنیاوی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔ اس جلسہ کا اختتام محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج برطانیہ کی تقریر سے ہوا ۔ جس میں انہوں نے احباب جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا ۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے جو تراجم قرآن کئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے کلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان کو انتہائی طور پر بلند کرنے والے ہیں ۔ عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس جلسہ سالانہ کا اختتام ہوا ۔

تحریک جدید کیلئے قربانی کرنیکے بارے میں حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں ساری جماعت کو قربانی کرنیکے بارے میں فرمایا

" ..... تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں ۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر مالٹے کا پیوند لگا دے اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کیلئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لا کر بٹھانا پڑے گا اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہوگی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہوگی تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں ۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں ۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۳۲۱ ہش (۱۹۴۲ء) الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۱ تبوک / ستمبر ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے ۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین ۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے قدرے ناساز ہے ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین ۔

میرے خاوند شیخ عبد الواحد صاحب سابق مبلغ ایران و فجی محلہ دار الصدر شمالی بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے ۔ نیز خاکسار بھی آجکل بیمار ہے احباب سے درخواست ہے کہ میری صحت یابی کے لئے بھی دعا فرمائیں ۔

(ام مامون دار الصدر شمالی)

" جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے ۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا ۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

رشد و اصلاح کا آسان ذریعہ

روزنامہ الفضل یا اس کا خطبہ نمبر اپنے کسی دوست کے نام جاری کروانا ہے ۔ سب انصار بھائی اپنے پروگرام کے مطابق اس کام کی طرف پوری توجہ فرمائیں

(قائد اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۳ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۲۳ تبوک ۱۳۶۰ ہش

بے حجابی کا اصل سبب اور اس کا صحیح علاج

بے پردگی اور مرد و زن کا بے محابہ اختلاط مغربی ممالک میں بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دینے کا موجب ہوا ہے اور وہاں جنسی جرائم نے جو بھیانک صورت اختیار کر رکھی ہے اس کا ذکر مولانا محمد تقی عثمانی نے اپنے ایک مضمون بعنوان "شرعی پردہ کی حقیقت" میں کیا ہے ان کا یہ مضمون روزنامہ "جنگ" راولپنڈی بابت ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۱ء کے "اسلامی صفحہ" پر شائع ہوا ہے۔ اس میں وہ مغربی ممالک میں رونما ہونے والی بھیانک صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

"مرد و زن کے بے محابہ اختلاط سے پورے معاشرہ میں بداخلاقی، جنسی جرائم بے راہ روی اور آوارگی کی جو تباہ کن وبائیں وہاں پھوٹی ہیں، وہ کسی بھی باخبر انسان سے پوشیدہ نہیں۔ عائلی نظام کی اینٹ سے اینٹ بج گئی ہے، حسب و نسب کا کوئی تصور باقی نہیں رہا۔ عفت و عصمت داستان پارینہ بن چکی ہے طلاق کی کثرت نے گھر کے گھر اجاڑ دیئے ہیں۔ جنسی جنون تصور کی خیالی سرحدیں بھی پار کر چکا ہے، اور فحاشی کی عفریت نے انسانیت کی ایک ایک قدر کو بھنبھوڑ کر رکھ دیا ہے ..... یہ واقعات کسی خیالی دنیا کے نہیں۔ یہ مغربی ممالک کے وہ ناقابل انکار حالات ہیں جن کا ہر شخص وہاں جا کر مشاہدہ کر سکتا ہے اور جو لوگ وہاں نہیں جا سکے، ان حالات کی خبریں لازماً ان تک بھی پہنچتی رہتی ہیں۔"

یہ صورت حال اخلاق باختگی اور انسانیت کی تذلیل کے نقطۂ نظر سے از حد افسوسناک ہے اور اس کے تصور سے دل میں ایک درد پیدا ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ لیکن ایک امر اس سے بھی زیادہ افسوسناک ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ صورت حال دہریت پر مبنی مغرب کی مادی تہذیب کے زیر اثر وہاں پروان چڑھنے والے فساد انگیز معاشروں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ توحید کے علمبردار اور روحانی اقدار کی پکار سے گونجنے والے مشرقی معاشرے بھی بڑی تیزی سے اسی عریانی، فحاشی اور اخلاقی بے راہ روی کی لپیٹ میں آتے جا رہے ہیں۔ زبانوں پر روحانی اقدار کا چرچا تو بہت ہے بلکہ بے حد و حساب ہے۔ لیکن اس چرچے کی حیثیت زبانی جمع خرچ سے زیادہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ عمل روحانی اقدار سے اس درجہ عاری ہے کہ ہر کسی پر مغربی معاشرہ کی نقالی کا جنون سوار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر روحانی اقدار کے علمبردار مشرقی معاشروں میں اباحتی اندازِ زیست کے آئینہ دار مغربی معاشروں کے ساتھ مماثلت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ سب سے زیادہ رونا اس بات کا ہے کہ خود ہمارا اپنا ملک بھی مغربی معاشروں کی نقالی اور ان کے ساتھ مماثلت اختیار کرنے میں دوسرے مشرقی معاشروں سے پیچھے نہیں ہے۔

مولانا محمد تقی عثمانی نے خود اپنے معاشرہ کی اس اندوہناک صورت حال کا بھی نوٹس لیا ہے۔ چنانچہ وہ ایک طرف سیاست اور قانون میں دین کے عمل دخل کا ذکر کرنے کے بعد رقمطراز ہیں:۔

"دوسری طرف اس سے کہیں تیز رفتاری کے ساتھ معاشرت بالکل الٹ سمت میں بے دینی کی طرف دوڑ رہی ہے۔ بے پردگی اور بے حیائی گھر گھر پھیل چکی ہے۔ عریانی و فحاشی نے حیا و عفت کا مفہوم تک ذہنوں سے محو کر دیا ہے۔ بڑوں کا احترام اور خاندانی رشتوں کے اسلامی آداب قصۂ پارینہ بن چکے ہیں۔ دفتروں میں رشوت ستانی اور بازاروں میں سود، قمار اور دھوکہ فریب کو شیر مادر سمجھ لیا گیا ہے۔ اور اب ان برائیوں کی قباحت بھی دل سے مٹ چکی ہے۔"

مغرب میں اگر عریانی و فحاشی اور بے راہ روی کا دور دورہ ہے تو اس کی وجہ سمجھ میں آ سکتی ہے وہاں پہلے فلسفیانہ خیالات کے فروغ کے باعث لوگوں کو عیسائیت کے خلاف عقل عقائد پر سے ایمان اٹھا اور اس کے نتیجہ میں دہریت کی راہ ہموار ہونے سے وہاں سراسر مادی تہذیب پنپتی چلی گئی۔ اس تہذیب کے زیر اثر وہاں عریانی اور فحاشی اور بے راہ روی کا دور دورہ ہونا ناگزیر تھا۔ مذہبی اور روحانی اقدار کے حامل اور مذہب کامل کے پیرو ہونے کے باوجود اگر ہمارے ہاں بھی بقول مولانا محمد تقی عثمانی بے پردگی، عریانی فحاشی اور بے راہ روی راہ پا رہی اور جنگل کی آگ کی طرح پھیل رہی ہے۔ تو یہ بات انتہائی افسوسناک ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی تعجب خیز اور حیرت انگیز ہے۔ اس کی وجہ مغرب کی نقالی اور تشبہ بالغیر کو قرار دینا اس لئے درست نہیں ہے کہ پھر یہ سوال پیدا ہوگا اور ہوتا ہے کہ آخر دین کامل کے حامل ہونے کے باوجود ہم دوسروں کی نقالی کیوں کرتے ہیں اور تشبہ بالغیر ہمارا وطیرہ کیوں بنتا جا رہا ہے۔ اصل وجہ جیسا کہ مولانا محمد تقی عثمانی نے بھی اپنے مضمون میں اشارہ کیا ہے ایمان کی کمزوری ہے چنانچہ وہ رقمطراز ہیں:۔

"سوال یہ ہے کہ کیا کوئی مسلمان جس کے دل میں ایمان کی کوئی رمق موجود ہو یہ پسند کر سکتا ہے کہ خدانخواستہ یہ گھناؤنے حالات ہمارے اپنے ملک اور اپنے معاشرہ میں بھی دوہرائے جائیں؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو یہ کیا ستم ہے کہ ہم بھی رفتہ رفتہ بے پردگی اور بے حجابی کے اسی راستہ پر چل رہے ہیں جس نے مغرب کو معاشرتی تباہی اور اخلاقی دیوالیہ پن کے آخری سرے پر پہنچا دیا ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ مسلمان خاندان کی خواتین کی سواریوں پر بھی پردے بندھے ہوئے تھے اور پردہ شرافت اور عالی نسبی کا نشان سمجھا جاتا تھا لیکن آج انہی شریف خاندانوں کی بیٹیاں بازاروں میں برہنہ سر گھوم رہی ہیں۔ بڑے شہروں میں تو نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ شہر میں برقع کی شکل خال خال ہی کہیں نظر آتی ہے۔ بے پردگی

باقی صفحہ ۵ پر

اہل صفا کی نئی بستیاں آباد کرنیوالے

غلام "دین کے ناصر" کے کتنے پیارے ہیں
خلوص ان کا عجب ہے عمل نیارے ہیں
کوئی خصیم نہیں اُن کا اور نہ کوئی رقیب
نظر میں ان کی برابر ہیں سب امیر و غریب
نہ اقتدار کی چاہت انہیں نہ حرصِ حشم
نہ اپنے علم پہ غرہ نہ مال و زر کا بھرم
نہ ابتلاؤں میں ایماں کے رہزنوں کا ڈر
نہ قلب و جاں میں کسی وقت وسوسوں کا گزر
کسی سے بغض نہ کینہ نہ دشمنی نہ عناد
عجب مربّی، عجب رہنما، عجب اُستاد
نہ خوف موت کا ان کو نہ فکرِ اہل و عیال
فقط رضائے الٰہی کا روز و شب ہے خیال
نبیؐ کے نور سے رخشاں ہیں ان کے احساسات
ہے زندہ معجزہ زندہ خدا کا ان کی حیات
جہاں میں اہلِ صفا کی بفضلِ ربِّ عباد
نئی نئی کئے جاتے ہیں بستیاں آباد
ہے مقصد ان کا کہ دنیا سے شرک ہو نابود
فقط ہو ربِّ محمدؐ ہی کعبۂ مقصود
کرشمے ہیں یہ امامِ زماں کی بعثت کے
کہ اُن کے پیرو ہیں مورد خدا کی رحمت کے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انچارج احمدیہ مشن جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کیلئے ہر انسان کو خود کوشش کرنی پڑتی ہے کسی دوسرے کی کوشش کام نہیں آسکتی

خدا کا حقیقی بندہ قربِ الٰہی کو پانے کے لیے جدّ و جہد اور ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتا ہے طاغوتی طاقتیں اس کے رستہ میں روک نہیں بن سکتیں

اگر انسان کی کوشش خلوصِ نیت سے اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوگی تو بشری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ کی مغفرت دور کر دیگی

خدا کرے کہ ہم اس کے پیار کو حاصل کرنیوالے ہوں اور اپنی غفلت کی وجہ سے دوری اور مہجوری کی راہوں کو اختیار نہ کرنے والے ہوں

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ فتح ۱۳۵۶ ہش، مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی

یٰاَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ۔

(الانشقاق آیت ۷)

اور پھر فرمایا:

اس مختصر سی آیت میں جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے بہت سی باتیں بیان ہوئی ہیں اوّل یہ کہ انسان کو وصال الٰہی کے لیے کوشش کرنی پڑتی ہے یعنی جہاں تک انسان کے لیے ممکن ہے اسے خود کوشش کرنی پڑتی ہے اور پورا زور لگا کر کرنی پڑتی ہے گویا جب انسان اللہ تعالیٰ سے وصال اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لیے پوری کوشش کریگا تب اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے اسے نوازے گا اور اپنی لقاء یعنی

رضا اور ملاقات

کے سامان اس کے لیے پیدا کریگا۔

دوسرے یہ کہ "کوشش کرنے" سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ انسان آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کے لیے کوئی شخص کسی دوسرے کے لیے کوشش نہیں کرسکتا۔ اگر کوئی کرے گا بھی تو ایسی کوشش بے نتیجہ ہوگی۔ اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا غرض اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے کے لیے ہر انسان کو خود کوشش کرنی پڑتی ہے۔ کسی دوسرے کی کوشش کام نہیں آسکتی۔

تیسرے اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جو شخص خدا کے حضور عاجزانہ جھکتا ہے اور قربِ الٰہی کو پانے کے لیے ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور خدا سے قریب سے قریب تر ہونے کی جدوجہد کرتا ہے تو

خدا تعالیٰ کی قدرت

عظمت اور جلال غیر اللہ کو اس بات سے منع کرتے ہیں کہ وہ انسان کو اس کی کوشش سے باز رکھے یا اس کی کوشش کو ناکام بنا دے یعنی یہ اعلان کرے کہ اس کی کوشش ناکام ہوگی ویسے شیطان اور اس کا گروہ انسان کے دل میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں، لیکن میں اس وقت شیطانی طاقتوں کی بات نہیں کر رہا میں تو یہ بتا رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی طرف کوئی شخص بلند ہو رہا ہو وہ خدا کی راہ میں آگے بڑھ رہا ہو تو کسی اور کو یہ طاقت نہیں کہ وہ اس کی ٹانگ پکڑ کر پیچھے کھینچ لے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو طاغوتی طاقتیں ہیں خدا کے بندوں پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اور ان کا کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا۔ وہ اپنے منصوبہ میں کامیاب نہیں ہوتیں۔

چوتھے اس آیت میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انسان کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ وہ اپنی سی کوشش کر دکھائے۔ بات یہ ہے اور ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجز بندہ جو کچھ بھی پیش کرتا ہے اس کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں اور جو تھوڑا بہت وہ پیش کرتا ہے وہ اس کی ملکیت ہی نہیں مالک تو اللہ ہے اور انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ بطور امانت کے ہے، اگر انسان کو یہ کہا جاتا کہ وہ خدا کی عظمتوں کے مطابق کوشش کرے یا اگر یہ کہا جاتا کہ خدائی جلال کے مدنظر جتنی طاقت خرچ ہونی چاہیئے ہر انسان لقاء الٰہی کے لیے اتنی طاقت خرچ کرے تو کوئی ایک انسان بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل نہ کرسکتا اس لیے کہا یہ گیا ہے کہ اے انسان! (انسانوں میں سے ہر فرد مخاطب ہے) تو اپنے

دائرہ استعداد کے اندر

جتنی بھی کوشش کرسکتا ہے اتنی کوشش تجھے کرنی پڑے گی تب خدا کا قرب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجھے حاصل ہوگا اور تیرے لیے وصل اور لقائے الٰہی کے سامان پیدا ہونگے اگر تیری طاقتیں خدا اور غیر اللہ میں بٹ جائیں گی ۔ اگر تو کچھ خدا کے حضور پیش کریگا اور کچھ اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کے سامنے پیش کریگا ۔ اگر تیرا سب کچھ خدا کے لیے نہ ہوگا تو پھر گویا تو نے اپنی خداداد طاقت اور استعداد کے مطابق اپنا پورا زور نہیں لگایا اس لیے تیری تھوڑی سی کوشش کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کے مطابق نہیں ہوگی اور تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو حاصل نہیں کر سکے گا ۔

پس ایک طرف فرمایا انسان کمزور ہے یعنی اس کے ساتھ بہت سی ایسی چیزیں لگی ہوئی ہیں جن کو بشری کمزوریاں کہتے ہیں اور جن کے نتیجہ میں انسان سے غفلتیں ہو جاتی ہیں مگر اس کے باوجود فرمایا کہ اگر انسان کی نیت پوری کوشش کرنے کی ہوگی اور وہ اپنی خامیوں کو دور کرنے کی بھی پوری کوشش کریگا تب اس سے اگر کبھی غلطیاں، کوتاہیاں، گناہ، کمزوریاں یا سستیاں سرزد ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت ان کے اثرات کو دور کر دیگی یعنی انسان کی جتنی طاقت ہے اگر اس کے مطابق اس کی کوشش ہوگی اور بغیر فساد کے ہوگی اور خلوص نیت کے ساتھ ہوگی اور

خدا تعالیٰ کی محبت

میں ہوگی اور خدا کی محبت کے حصول اور اس کی رضا کے لیے ہوگی تو باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی تو کوئی قیمت ہی نہیں یہ ساری کائنات ہی خدا تعالیٰ کے پیار کے ایک لمحہ پر قربان ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان! جب تو اپنی سی کوشش کرے گا تو تیری کوشش کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار تجھے مل جائے گا لیکن پھر تجھے اللہ کے سوا ہر دوسری ہستی کو چھوڑنا پڑے گا فرمایا ہم تجھے یہ بشارت دیتے ہیں کہ جب تو کوشش کر رہا ہوگا تو دنیا کے اعلان یا ہم سے دُور لے جانے کی دنیا کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی ۔ ہاں اگر تو بدقسمتی سے خود ہی ان کی طرف مائل ہو جائے تو اس کا تو خود ذمہ دار ہے لیکن اگر تو خود مائل نہیں ۔ اگر تو

کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا

کی رُو سے پورا زور لگا رہا ہے تو پھر باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے اس کی عظمت اور اس کی قدرت کے لحاظ سے جو کوشش ہونی چاہیئے تیری طرف سے اتنی کوشش نہیں ہوتی لیکن چونکہ تجھے خدا ہی نے یہ استعدادیں دی ہیں اور

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا

کی رُو سے تیری استعداد سے زیادہ تجھ سے مطالبہ نہیں کیا جاتا اس لئے تیرے تھوڑے کو قبول کیا جائے گا تیرے اخلاص کی وجہ سے ، تیری انتہائی جدوجہد کی وجہ سے ، تیرے جذبہ کی وجہ سے ، تیری محبت کی وجہ سے تیری اس کوشش کے نتیجہ میں کہ تو خدا تعالیٰ کی محبت میں فانی ہونا چاہتا ہے اور تو اپنا سب کچھ اس کے حضور پیش کر دینا چاہتا ہے تجھے ایک ایسا موتی مل جائے گا جو انمول ہے دنیا میں اس کی کوئی قیمت نہیں ۔

پس ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کے

وصل اور لقاء

سے محروم ہو تو تم خود ذمہ دار ہو کوئی اور اس کا ذمہ دار نہیں ہے کیونکہ کسی اور کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ وہ خدا کی محبت اور تمہارے درمیان حائل ہو سکے ۔ کسی کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ خدا تعالیٰ تم سے پیار کرنا چاہے اور وہ اس میں روک بن سکے ۔ خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والی طاقتیں جو کچھ کر سکتی ہیں وہ یہی ہے کہ تمہاری کوشش کو کمزور کر دیں لیکن یہ تمہارا فرض ہے کہ تم اپنی کوشش کو کمزور نہ ہونے دو ۔ تم خدا تک پہنچنے کے لئے پورا زور لگاؤ خدا کی راہ میں قربانیاں دو اور اس کے دین کی خدمت کرو تم خدا کی مخلوق کے ساتھ خیر خواہی کا سلوک کرو ۔ بنی نوع انسان سے ہمدردی کرو ۔ ان کی خدمت کرو ۔ ان کے حقوق ان کو دو کہ یہ ایک بنیادی چیز ہے اگر تم اپنی طرف سے اپنے دائرہ استعداد کے اندر انتہائی کوشش کرو گے تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں خدا تعالیٰ کے پیار سے محروم نہیں کر سکتی ۔

پس ایک طرف بشارت بڑی عظیم ہے مگر دوسری طرف ذمہ داری بھی بڑی عظیم ہے

ہر فرد کی اپنی ذمہ داری ہے

وہ کسی دوسرے پر الزام نہیں دھر سکتا کہ فلاں کی وجہ سے اسے خدا کا پیار نہیں ملا ۔ اگر اسے خدا کا پیار نہیں ملا تو اس کی کسی اپنی کوتاہی کی وجہ سے نہیں ملا کیونکہ خدا کے پیار اور اس کے پیار کے درمیان جیسا کہ میں نے کہا ہے کسی اور کی طاقت ہی نہیں ہے کہ وہ کھڑا ہو جائے ۔ خدا پیار کرنا چاہے اور غیر اللہ میں سے کوئی ہستی اس پیار میں روک بن جائے اس کائنات میں خدا نے انسان کو عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے اگر وہ خدا کا عبد بن جائے تو وہ ساری برکتیں اُسے مل جاتی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے اور اگر وہ ایسا نہ بنے یعنی عباد الرحمٰن میں شامل نہ ہو تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہے کسی اور پر اس کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی اور نہ کسی اور کو مجرم قرار دیا جا سکتا ہے اگر کسی کا جرم ہے تو اُس نے نقصان اٹھانا ہے اور اگر کسی نے کچھ پانا ہے تو اس نے پانا ہے لَا یَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اھْتَدَیْتُمْ ہدایت پر اُس نے خود قائم رہنا ہے ساری دنیا بھی اگر خدا سے دُور ہو جاتی ہے اور ایک فردِ واحد خدا کے حضور روحانی رفعتوں کو حاصل کر رہا ہے تو ساری دنیا کی دُوری اس کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی ۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی زندگی کو دیکھ لو

دعویٰ نبوت سے پہلے

بھی آپ خدا کے حضور جو گریہ وزاری اور عبادتیں کرتے رہے وہ بتاتی ہیں کہ اُس وقت حقیقی معنے میں خدا تعالیٰ کا ایک ہی عبادت گزار بندہ تھا آپ کے سوا ساری دنیا غفلت میں پڑی ہوئی تھی ۔ کوئی تکبر میں پڑا ہوا تھا کوئی اباء اور استکبار میں پڑا ہوا تھا کوئی خدا کے خلاف بغاوت میں لگا ہوا تھا صرف وہی ایک بندہ تھا جو خدا کے حضور جھکا ہوا تھا پھر اُس وقت جب کہ ہر انسان خدا سے دُور تھا خدا نے اسی ایک بندے سے پیار کیا اور اتنا پیار کیا کہ کسی اور انسان کے حق میں نظر نہیں آتا کہ اللہ تعالیٰ نے اتنا پیار کیا ہو یا کسی اور انسان کو خدا تعالیٰ کا اتنا پیار ملا ہو یا خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنی نعمتیں ملی ہوں یا اتنی عزت قائم ہوئی ہو جتنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی پس وہ جو اکیلا تھا کروڑوں کروڑ لوگ اس پر

درود بھیجنے والے

پیدا ہو گئے اور قیامت تک پیدا ہوتے چلے جائیں گے غرض یہ ایک حقیقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ ہر انسان خود اپنا ذمہ دار ہے کسی انسان کو خدا تعالیٰ کے پیار سے روکنے کی کوئی اور انسان طاقت نہیں رکھتا۔ اسے اگر پیار ملتا ہے تو

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ

کے مطابق ملتا ہے اور اگر وہ خدا کے پیار سے محروم رہتا ہے تو اس محرومی کی ذمہ داری اس کے اپنے نفس پر ہے کسی اور پر نہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میدان میں دنیا کے لئے جو اُسوۂ حسنہ قائم کیا ہے ہم اُسے پہچانیں اور اس پر عمل کریں تاکہ آپؐ کے روحانی فیوض ہمیں حاصل ہوں۔ آپؐ کی برکت سے ہم بھی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور ہم اپنی کسی کمزوری یا غفلت کے نتیجہ میں دُوری اور مہجوری کی راہوں کو اختیار کرنے والے نہ ہوں بلکہ قربِ الٰہی کے راستوں پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں آمین۔

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۷۸ء)

بقیہ :- اداریہ

کے سیلاب نے حیا و غیرت کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے اور دیندار گھرانوں میں بھی پردے کی اہمیت کا احساس روز بروز گھٹ رہا ہے۔"

اس سے صاف ظاہر ہے کہ بے حجابی کے سیلاب کا اصل سبب محض مغرب کی نقالی اور تشبہ بالغیر نہیں بلکہ کچھ اور ہے اور وہ ہے ایمان کی رمق کا فقدان۔ اس لئے دوسروں کی نقالی اختیار نہ کرنے اور تشبہ بالغیر کا وطیرہ نہ اپنانے کی نصیحت سے یہ مرض دور نہیں ہوگا۔ ضروری ہے کہ دین کی بنیادی صداقتوں پر ایمان بحال ہونے کا انتظام ہو۔ دل بندوں کے نہیں خدا کے اختیار میں ہیں اور وہی انہیں بدلنے کی طاقت رکھتا ہے اور اس کا انتظام وہی کر سکتا ہے اور اپنے وعدے کے مطابق اس نے اس آخری زمانہ میں اس کا انتظام کر چھوڑا ہے اور اس آسمانی انتظام سے استفادہ میں ہی اس کا صحیح علاج مضمر ہے۔

سالانہ اجتماع اطفال پر

ورزشی مقابلے

انفرادی مقابلے

دوڑ سو گز ۱۰۰، لمبی چھلانگ، ثابت قدمی، دوڑ دو سو گز ۲۰۰، دوڑ تین ٹانگ، نشانہ غلیل (دو معیار ہونگے)

اجتماعی مقابلے

فٹ بال، کبڈی، جھنڈا دوڑ، میرو ڈبہ

نوٹ نمبر ۱:- ہر ٹیم گیارہ اطفال پر مشتمل ہوگی۔ ریفری کا فیصلہ ماننا ضروری ہوگا۔

نمبر ۲:- اطفال کی عمر کا فیصلہ کرنے کے لیے علیحدہ کمیٹی مقرر ہوگی۔

نمبر ۳:- اجتماعی مقابلے بلاک وار ہوں گے۔ نگران صاحب بلاک اپنے حلقہ سے کھلاڑی منتخب کریں گے۔

(جھنڈا دوڑ کی ٹیم چار اطفال پر مشتمل ہوگی)

(منتظم اشاعت اجتماع اطفال الاحمدیہ)

چنیوٹ میں یوم آزادی پاکستان

۱۴ اگست مسجد احمدیہ میں نماز جمعہ کے بعد پندرہویں صدی ہجری ۱۴۰۱ھ کا پہلا جشن آزادی کا جلسہ خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم محمد ابراہیم صاحب نے کی۔ قومی ترانہ اور نظم خوانی میں مکرم فہیم الدین صاحب۔ مکرم عبد الصبور سلمان صاحب۔ نصر اللہ حمید صاحب نے حصہ لیا۔ مکرم جمیل الرحمان صاحب نے تاریخی حوالہ جات سے "قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ کا کردار" پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے رویاء سے استفادہ کر کے اللہ تعالیٰ کے نشانات کے ظہور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مکرم مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ نے مجلس کی جانب سے حاضرین کی خدمت میں مٹھائی پیش کی۔ سب احمدی گھروں میں اور کاروباری حلقہ میں پاکستانی جھنڈا اور جھنڈیاں لہرائی گئیں رات کو چراغاں بھی ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

دو روزہ سالانہ اجتماع

۳، ۴ ستمبر بروز جمعرات و جمعہ خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کا اجتماع منعقد ہوا۔ ۳ ستمبر کو افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ نے فرمائی اور افتتاحی خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مکرم لئیق احمد صاحب طاہر مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تقریر فرمائی عشاء کے بعد وی سی آر کے پروگرام میں مکرم صلاح الدین صاحب ایوبی نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ گھانا و سپین کی فلم دکھائی۔ دوسرے روز مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے خدام کے سوالات کے جواب دیئے اور مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے تقریر فرمائی۔ جمعہ کے بعد اختتامی اجلاس میں جناب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے علمی و ورزشی مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور نہایت مؤثر خطاب سے خدام کو نوازا۔ فالحمد للہ علی ذٰلک

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کُل وعدہ کے نصف کی ادائیگی کرنے والے مخلصین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا نصف وقت ۳۱ اگست ۱۹۸۱ء کو ختم ہو گیا ہے اس تاریخ تک ہر ایک وعدہ کنندہ کی طرف سے کل وعدہ کا کم از کم ½ ضرور ادا ہو جانا چاہیئے تھا جماعتوں کی طرف سے ایسے خوش قسمت مخلصین کی فہرستیں آ رہی ہیں جنہوں نے اپنے وعدہ کا کم از کم نصف ادا کر دیا ہے۔ چونکہ تمام جماعتوں کی طرف سے ابھی رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں اس لئے ۱۵ اکتوبر تک تمام جماعتیں ایسے مخلصین کی فہرستیں ضرور بھجوا دیں تاکہ حضور کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جا سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ انصار اللہ کے معزز قارئین کی خدمت میں بطور اطلاع عرض ہے کہ ماہ تبوک و اخاء/ ستمبر و اکتوبر کا پرچہ اکٹھا ماہ اخاء/ اکتوبر میں شائع ہوگا۔ جو سالانہ اجتماع نمبر ہوگا اور انشاء اللہ قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ ٹائیٹل پیج کے صفحہ اوّل پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا گذشتہ سال کے مرکزی سالانہ اجتماع کا ایک یادگار فوٹو ہوگا۔ لہٰذا ماہ تبوک/ ستمبر میں پرچہ کا انتظار نہ فرمایا جائے جن دوستوں نے ابھی تک ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول نہیں فرمائی ان سے درخواست ہے کہ اس مفید رسالہ کو اپنے نام جاری کروائیں اور بچوں کو بھی یہ رسالہ پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف ۱۵/- روپے ہے۔

(مینجر ماہنامہ "انصار اللہ"۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کے لیے مندرجہ ذیل رقوم بھجوائی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان احباب کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لیے دعائیں فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ان احباب کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ملک عبدالرب صاحب	ربوہ	۵۰/-	روپے
بیگم میاں عبدالحق صاحب رامہ	"	۲۰/-	"
خواجہ بشیر احمد صاحب		۵۰/-	"
عبدالحمید خان صاحب شوق	لاہور	۱۰۰/-	"
ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب	نواب شاہ	۲۵/-	"
شیخ مبارک احمد صاحب	منڈی مریدکے	۱۰۰/-	"
لیلیٰ بیگم صاحبہ	ربوہ	۱۰/-	"
محمود الحسن صاحب		۲۰/-	"
مقصود احمد صاحب	لاہور	۱۰۲/-	"
طاہر اسلام صاحب	"	۵۰/-	"
چوہدری شوکت علی صاحب جری		۵۰/-	"
ظفر کریم اعوان	ربوہ	۳۰/-	"
توفیق اکمل صوفی	امریکہ	۱۰۰/-	"
صادقہ میر صاحبہ	گوجرانوالہ	۱۰/-	"
صادقہ قدرت صاحبہ		۵/-	"
محمد سلیم صاحب		۱۰/-	"
صلاح الدین	ربوہ	۱۰/-	"
میجر ڈاکٹر بقاپوری صاحب	ٹاؤن شپ لاہور	۲۰/-	"

عباد اللہ گیانی مینجر الفضل ربوہ

درخواستِ دُعا

خاکسار کے پیٹ میں چند دنوں سے شدید درد ہے۔ بعض دفعہ درد اتنا بڑھ جاتا ہے کہ طبیعت بہت خراب اور نڈھال ہو جاتی ہے اور کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ علاج جاری ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا دے اور خدمتِ دین والی زندگی عطا فرمائے آمین۔

(نذر محمد خان ابن غلام محمد خان ۱۸۔ لیاقت مارکیٹ نواب شاہ)

مکرم عبدالحی صاحب ابن محترم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب دو ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ اگرچہ ان کی صحت میں کچھ بحالی ہے مگر مکمل آرام نہیں آیا۔ ہم خدا کی رحمت سے مایوس نہیں کہ وہ اپنے فضل سے احباب کی دعاؤں کو قبول فرما کر ضرور شفا بخشے گا۔ انشاء اللہ

احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ وہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے اس نوجوان بھائی کو صحت دے اور معصوم بچوں پر باپ کا پُرشفقت سایہ سلامت رکھے اور بوڑھے والدین کو کرب و پریشانی سے نجات بخشے۔ آمین۔

(منور احمد (نیشنل آٹو) نواب شاہ)

خاکسار کے والد صاحب جو بسلسلہ ملازمت بیرون پاکستان مقیم ہیں کچھ دنوں سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(خالد احمد، طارق احمد ملک معرفت پاک میڈیکل سٹورز۔ چوہڑکانہ منڈی)

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ کے لیے ایک مستعد اور صحت مند خادم کی ضرورت ہے جو پانچ وقت اذان بھی دے سکے رہائش اور تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ ہوگا۔ خواہش مند احباب صدر یا امیر کی تصدیق ساتھ لائیں اور خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(چوہدری فرزند علی صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

دُعائے مغفرت

محترمہ سیدہ سردار بیگم صاحبہ بیوہ سید مظہر علی صاحب آف ہوشیار پور حال فیصل آباد اپنے لڑکے سید محمود احمد صاحب کی لاہور میں وفات کی خبر سنتے ہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ماں بیٹے کی میتیں ۱۵ ستمبر کو ربوہ لائی گئیں جہاں مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور بعد ازاں قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

سید محمود احمد صاحب لاہور میں سنٹرل گورنمنٹ ملازمین کی کالونی میں رہائش رکھتے تھے۔ دو دن بیمار رہنے کے بعد ہسپتال میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

سیدہ سردار بیگم صاحبہ مکرم سید پیر احمد صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کی ہمشیرہ تھیں جنہوں نے جلسہ پیشگوئی مصلح موعود ہوشیار پور کے موقع پر انتظامات جلسہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ مرحومہ کے داماد سید خورشید عالم صاحب فیصل آباد سے اور دو بھتیجے سید مبارک احمد صاحب اور سید مبشر احمد صاحب سیالکوٹ سے جنازہ میں شامل ہونے کے لئے پہنچ گئے تھے۔ مرحومہ کے دو لڑکے، دو لڑکیاں امریکہ اور انگلستان میں مقیم ہیں اس لئے وہ جنازہ میں شمولیت نہیں کر سکے۔

مرحومہ نہایت خوش مزاج، نیک سیرت اور مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ کی اور ان کے لڑکے کی اچانک موت پر اہل خاندان کو بہت صدمہ پہنچا ہے۔ بزرگان اور احباب جماعت سے مرحومین کی مغفرت اور پس ماندگان کو صبرِ جمیل کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(کیپٹن ملک عبداللہ خان باب الابواب۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ اکتوبر کو بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ ہر لجنہ کوشش کرے کہ زیادہ سے زیادہ بہنیں اجتماع میں شامل ہوں۔ صرف ایک بات کا خیال رکھیں کہ ہر آنے والی کے پاس مقامی لجنہ یا مقامی امیر جماعت کی تصدیق ہو کہ یہ اس لجنہ کی ممبر ہے اور آنے والیوں کی صحیح تعداد قریباً دس روز پہلے بھجوائی جائے تاکہ ان کے قیام و طعام کا انتظام کیا جا سکے۔ نہ اطلاع بھجوانے کی وجہ سے آنے والیوں کو تکلیف پہنچ سکتی ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنات توجہ فرمائیں

تمام لجنات اپنی اپنی سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں ۱۰ اکتوبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچا دیں۔ رپورٹ مختصر اور لائحہ عمل کے مطابق ہونی چاہئیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد آنے والی رپورٹوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

اسی طرح ۳۰ ستمبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہوتا ہے۔ اس تاریخ تک تمام چندے بھجوا دیں۔ ۵ اکتوبر سے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہ ہوگی۔

(جنرل سیکرٹری دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ اور تعلیم القرآن

"لجنہ اماء اللہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کرے کہ ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ ان لوگوں کی نگرانی میں جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ قرآن کریم پڑھ رہی ہیں یا نہیں۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء صفحہ ۴)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

"یاد رکھو جب کوئی قوم تباہ ہونے کو آتی ہے تو پہلے اس میں جہالت پیدا ہوتی ہے اور وہ دین جو انہیں سکھایا گیا تھا اسے بھول جاتے ہیں۔ جب جہالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے بعد یہ مصیبت اور بلا آتی ہے کہ اس قوم میں تقویٰ نہیں رہتا۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۰۲-۳۰۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب رخصتانہ

خاکسار کی بچی عزیزہ بشریٰ اقبال کا نکاح ہمراہ ملک سعید احمد صاحب راشد سٹیل مل کراچی ابن ملک اللہ دتہ صاحب مرحوم ملتان کے ساتھ بعوض آٹھ ہزار روپے حق مہر پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱ دسمبر ۸۰ء جلسہ سالانہ کے بعد اجتماعی نکاحوں کے ساتھ پڑھا تھا۔ ۶ اگست ۸۱ء بروز جمعرات بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ باوجود بارش کے بہت سے احباب نے شرکت فرمائی۔ خصوصاً صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ نے وقت پر تشریف لاکر اپنی دعاؤں کے ساتھ عزیزہ کو رخصت کیا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قریشی محمد سعید احمد۔ جامعہ احمدیہ)

سالانہ اجتماع اطفال پر

بلاکس کی تقسیم

۱۔ محمود بلاک :۔ ربوہ کی مجالس
۲۔ ناصر بلاک :۔ راولپنڈی ڈویژن، سرگودھا ڈویژن، آزاد کشمیر
۳۔ خالد بلاک :۔ لاہور ڈویژن، ملتان ڈویژن، آزاد کشمیر
۴۔ طارق بلاک :۔ صوبہ ہائے سندھ، سرحد و بلوچستان

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

اعلان نکاح

۱۔ میرے بھائی مظفر احمد صاحب باجوہ ایم۔ اے ایل ایل بی ولد چوہدری شہباز خان صاحب باجوہ آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ نصرت چوہدری صاحبہ بنت چوہدری غلام احمد صاحب چھٹہ دارالصدر شمالی ربوہ ۷۰۰۰/- روپیہ حق مہر پر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے مورخہ ۱۰ ستمبر کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندان کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(ریاض محمود باجوہ مربی سلسلہ میرپور آزاد کشمیر)

۲۔ مکرم حکیم نذیر احمد صاحب رہان مربی سلسلہ رحمان آباد (ضلع نواب شاہ) کی بچی عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ کا نکاح مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم خالد احمد صاحب خادم (سابق قائد ضلع خیرپور) سکنہ کروندی ضلع خیرپور کے ہمراہ قرار پایا۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ ۱۳ ستمبر ۸۱ء بروز اتوار محمود ہال نواب شاہ شہر میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے فرمایا اور دعا کرائی۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت کرے اور ہر دو خاندان کے لئے باعث رحمت کرے۔ آمین۔

(منور احمد (نیشنل آٹو) نواب شاہ۔ نمائندہ الفضل نواب شاہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹرز) تشریف لائیے

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ / ۴۱۸۶۴۶ اور رہائش - ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

لِکُلِّ داءٍ دواءٌ

ہر مرض کی دوا ہے ہم اس حدیث پاک کی صداقت ظاہر کرنے میں پچیس ۲۵ سال سے کوشاں ہیں

نومبر ۱۹۸۱ء میں ربع صدی کی کامیابیوں پر اظہار تشکر کیلئے ہمارے ادارہ کی سلور جوبلی (SILVER JUBILEE) منائی جائیگی۔ انشاء اللہ۔ بزرگوں اور احباب سے دعاؤں اور قیمتی مشوروں کیلئے درخواست ہے۔ خاکسار

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر بانی کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن

انچارج:- کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ

فون ۶۰۷ / ۶۰۶

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ضروری اعلان

ہم اپنے تمام کرم فرماؤں کو یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہم نے اپنے ادارہ (فضل عمر پراپرٹی ڈیلر) کا آئندہ کے لیے نیا نام

فون دفتر ۶۴۰ — فون رہائش ۵۴۰

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ ہر قسم کی خط و کتابت صدیق اسٹیٹ ایجنسی کے نام پر کیجاوے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کا تعاون ہمیشہ جاری رہیگا ادارہ آپکی خدمت کیلئے ہمیشہ کوشاں رہیگا!

پروپرائٹر:- چوہدری محمد صدیق

صدیق اسٹیٹ ایجنسی نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸، فون گھر ۵۳۵۰۰ - کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹوں۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لیے

اچھی کارکردگی کا حامل

آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

القمر گلاس ہاؤس

ہر قسم کے عمارتی شیشے کا مرکز

حیات مارکیٹ گولبازار ربوہ

J. QASIM

مشہور منجن

دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لیے

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

کئی سال سے آپکی

بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے

آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر: ۵۳۵

TEST OF CURES

ANY DISEASE DECLARED INCURABLE ?

CURES ACCEPT THE CHALLENGE

SEE THE LIST OF 140 CURES

GET THE REQUIRED CURES FROM NEARBY CHEMIST

FOR DETAILS AND FREE LITERATURE

CONTACT :

CURATIVE MED. CO. RECD.

PAKISTAN—H.O. RABWAH

Phones : 606-607

دماغی امراض مثلاً مرگی اور مالیخولیا کے تسلی بخش علاج کیلئے

دواخانہ حکیم عبدالعزیز

چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶ - کراچی - ۴

فون:- ۵۴۰۸۳۴ ، ۵۴۰۸۶۶

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ ربوہ

(بالمقابل ایوانِ محمود)

میں ۲۴ اور ۲۵ ستمبر ۱۹۸۱ء کو مطب فرمائیں گے۔

جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک

مینجر مشہور دواخانہ ربوہ

آپ کی اپنی دوکان

راجپوت زری ہاؤس

اینڈ

ریڈی میڈ گارمنٹس

ریلوے روڈ ربوہ

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا

نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷